خلاصہ خطبہ جمعہ 24 نومبر 2023 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مسیح موعود نے اپنی تحریرات اور ارشادات میں بیشمار دفعہ اپنے آنے کی غرض اور اس زمانہ میں کسی مصلح کے آنے کی ضرورت کا بیان فرمایا ہے، اور یہ ثابت فرمایا ہے کہ آپ کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنا عین وقت کی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ کی سنت اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق ہے، چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

اتمام حجت کے لئے میں یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے اس زمانہ کو تاریک پاکر اور دنیا کو غفلت اور کفر اور شرک میں غرق دیکھ کر ایمان اور صدق اور تقویٰ اور راست بازی کو زائل ہوتے ہوئے مشاہدہ کر کے مجھے بھیجا ہے کہ تا وہ دوبارہ دنیا میں علمی اور عملی اور اخلاقی اور ایمانی سچائی کو قائم کرے اور تا اسلام کو ان لوگوں کے حملہ سے بچائے جو فلسفیت اور نیچریت اور عباد اور شرک اور دہریت کے لباس میں اس الہٰی باب کو کچھ نقصان پہنچانا چاہتے ہیں سوائے حق کے طالبو سوچ کر دیکھو کہ کیا یہ وقت وہی وقت نہیں ہے جس میں اسلام کے لئے آسمانی مدد کی ضرورت تھی کیا ابھی تک تم پر یہ ثابت نہیں ہوا کہ گزشتہ صدی میں جو تیرہویں صدی تھی کیا کیا صدمات اسلام پر پہنچائے گئے اور ضلالت کے پھیلنے سے کیا کیا ناقابل برداشت زخم ہمیں اُٹھانے پڑے کیا ابھی تک تم نے معلوم نہیں کیا کہ کن کن آفات نے اسلام کو گھیر اہوا ہے، کیا اس وقت تم کو یہ خبر نہیں ملی کہ کس قدر لوگ اسلام سے نکل گئے کس قدر عیسائیوں میں جاملے، کسی قدر دہریہ اور طبیعہ ہو گئے اور کس قدر شرک اور بدعت نے توحید اور سنت کی جگہ لے لی، اور کس قدر اسلام کے رد کے لئے کتابیں لکھی گئیں اور دنیا میں شائع کی گئیں، تو تم اب سوچ کر کہو کہ کیا یہ ضرور نہ تھا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اس صدی پر کوئی ایسا شخص بھیجا جاتا جو بیرونی حملوں کا مقابلہ کرتا اگر ضرور تھا تو تم دانستہ الٰہی نعمت کو رد مت کرو اور اس شخص سے منحرف مت ہو جاؤ جس کا آنا اس صدی پر اس صدی کے مناسب حال ضروری تھا اور جس کی ابتداء سے نبی کریم ﷺ نے خبر دی تھی۔

پھر آپ سچائی کے پرکھنے کے معیار کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ کسی شخص کو سچ ماننے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ اسکی کھلی کھلی خبر کسی آسمانی کتاب میں موجود بھی ہے اگر یہ شرط ضروری ہے تو کسی نبی کی بھی نبوت ثابت نہیں ہو گی۔ اصل حقیقت یہ ہے کسی شخص کے دعویٰ نبوت پر سب سے پہلے زمانہ کی ضرورت دیکھی جاتی ہے پھر یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ وہ نبیوں کے مقرر

کردہ وقت پر آیا ہے کہ نہیں، پھر یہ بھی سوچا جاتا ہے کہ خدا نے اس کی تائید کی ہے یا نہیں، پھر یہ بھی دیکھنا ہوتا ہے کہ دشمن نے جو اعتراض اٹھائے ہیں ان اعتراضات کا پورا پورا جواب دیا گیا ہے کہ نہیں، جب یہ تمام باتیں پوری ہو جائیں تو مان لیا جائے گا کہ وہ انسان سچا ہے ورنہ نہیں۔ اب صاف ظاہر ہے کہ زمانہ اپنی زبانِ حال سے فریاد کر رہا ہے کہ اس وقت اسلامی تفرقہ کے دور کرنے کے لئے اور بیرونی حملوں سے اسلام کو بچانے کے لئے اور دنیا میں گم گشتہ روحانیت کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے بلاشبہ ایک آسمانی مصلح کی ضرورت ہے جو دوبارہ یقین بخش کر ایمان کی جڑوں کو پانی دیوے اور اس طرح پر بدی اور گناہ سے چھڑوا کر نیکی اور راستی کی طرف رجوع دیوے سو عین ضرورت کے وقت میں میرا آنا ایسا ظاہر ہے کہ میں خیال نہیں کر سکتا کہ بجز سخت متعصب کہ کوئی اس سے انکار کر سکتا ہے۔

دوسرا انبیوں کی پیشگوئی کہ وہ چھٹے ہزارویں سال کے آخر پر آئے گا آپ اس کے عین مطابق حضرت آدم کی پیدائش کے بعد قمری لحاظ سے عین چھٹے ہزار سال کے آخر پر آئے۔ پھر آپ نے اپنے دعویٰ کے ساتھ ساتھ نشان بھی دکھلائے۔ براہین احمدیہ میں آپ کے سلسلہ کو بڑھانے کی خبر دی گئی اور آج تک یہ وعدہ پورا ہوتا چلا جارہا ہے جو آپ کی سچائی کا ثبوت ہے۔ مخالفین کی مخالفت کے باوجود خدا کی تائیدات سے لوگ جماعت میں شامل ہوتے چلے جارہے ہیں۔
بعد ازاں حضور انور نے بعض لوگوں کے قبولیت اسلام احمدیت کے واقعات بیان فرمائے۔

فرمایا ہر احمدی کو اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ صرف حضرت مسیح موعود کے دعوی کو مان لینا ہی کافی نہیں بلکہ اپنے اندر وہ پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہو گی جو اللہ تعالی کی بھیجی ہوئی تعلیم کا حقیقی نمونہ ہوں، جو آنحضرت ﷺ کی سنت پر چلنے کی عملی تصویر ہوں، جب یہ ہو گا تو تبھی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے۔

فلسطین کے متعلق دعا جاری رکھنے کا حکم دیتے ہوئے حضور انور نے جنگی حالات کا ذکر کیا۔ بڑی طاقتیں ہمدردی کی باتیں تو کرتی ہیں لیکن انصاف نہیں کرتیں، اللہ تعالی مسلمانوں کو ایک آواز بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آخر میں بعض مرحومین کا ذکر فرمایا۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

<u>خطبہ ثانیہ</u>

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89